سوال

(838) عیسائیوں کو بھی نماز کی دعوت دینی چاہیے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا ایک دوست ہے جو کہتا ہے کہ اہل کتاب یعنی عیسائیوں کو بھی نماز کی دعوت دینی چاہیے، میں نے اسے کہا کہ نہیں بھائی پہلے انہیں کلمے کی دعوت دیں گے اور اگر وہ اس کو قبول کر لیں اور اس پر قائم ہو جائیں، وہ کہتا ہے کہ نہیں بھائی کافروں پر بھی نماز فرض ہے، اس لیے ان کو نماز کی دعوت بھی دینی چاہیے۔

براہِ مہربانی یہ وضاحت فرما دیں کہ آیا انہیں پہلے کلمے کی دعوت دیں گے یا نماز کی؟ (سہیل بٹ، گوجرانوالہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات درست ہے کہ نماز اور دیگر اسلامی عبادات و اعمال کفار پر بھی فرض ہیں، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

{ مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ o قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ o وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ o وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ o وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ o حَتَّىٰ أَتَانَا الْيَقِينُ } [المدثر: ۴۲تا۴۷]

[''تمہیں دوزخ میں کس چیز نے ڈالا۔ وہ جواب دیں گے کہ ہم نمازی نہ تھے۔ نہ مسکینوں کو کھانا کھلاتے تھے۔ اور ہم بحث کرنے والوں (انکاریوں) کا ساتھ دے کر بحث مباحثہ میں مشغول رہا کرتے تھے۔ اور روز جزا کو جھٹلاتے تھے۔ یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی۔'']

نیز قرآن مجید میں ہے:

{ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِندَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنجِيلِ يَأْمُرُهُم بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ } [الاعراف: ۷: ۱۵۷]

[''جو لوگ ایسے رسول نبی اُمی کی پیروی کرتے ہیں جس کو وہ لوگ اپنے پاس تورات و انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں وہ ان کو نیک باتوں کا حکم فرماتے ہیں اور بُری باتوں سے منع کرتے ہیں اور پاکیزہ چیزوں کو حلال بتاتے ہیں اور گندی چیزوں کو ان پر حرام فرماتے ہیں۔'']

صحیح بخاری میں حدیث ہرقل میں ہے: ((قَالَ: مَاذَا يَأْمُرُكُمْ؟ قُلْتُ: يَقُولُ: اُعْبُدُوا اللّٰهَ وَحْدَهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَاتْرُكُوا مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَائُكُمْ وَيَأْمُرُنَا بِالصَّلَاةِ وَالصِّدْقِ وَالْعَفَافِ وَالصِّلَةِ)) 1

[''کہنے لگا: وہ تمہیں کن باتوں کا حکم دیتا ہے؟ میں نے کہا: وہ کہتا ہے صرف اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو جن کی تمہارے باپ دادا عبادت کرتے

تھے ان کو چھوڑ دو اور وہ ہمیں نماز، سچائی، پرہیز گاری، پاکدامنی اور قرابت داروں سے حسن سلوک کا حکم دیتا ہے۔''[

ان آیات کریمہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث شریف سے ثابت ہوا کہ نماز وغیرہ اسلامی عبادات واعمال کفار پر بھی فرض ہیں نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی کفار کو دعوت بھی دیتے اور انہیں بھی ان چیزوں کی تبلیغ کیا کرتے تھے البتہ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ والی حدیث 2 سے پتہ چلتا ہے کہ ان چیزوں کی کفار کو دعوت دینے اور تبلیغ کرنے میں ترتیب ہے پہلے توحید ورسالت، پھر نماز، پھر زکوٰۃ کی دعوت دی جائے۔ مگر اس ترتیب سے فرضیت کی نفی نہیں ہوتی اس کی مثال یوں سمجھئے وضوء اور نماز دونوں فرض ہیں مگر ترتیب وار پہلے وضوء پھر نماز، اب اس سے کوئی نماز کی عدم فرضیت نکالے تو اس کا یہ خیال خام ہوگا۔ واللہ اعلم ۶،۶، ۱۴۲۲ھ

1 صحیح بخاری، کتاب بدء الوحی، باب کیف کان بدء الوحی الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02ص798

محدث فتویٰ